سوال

تقطیر البول مرض میں بتلا شخص کے وضوء کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ایک آدمی کو تقطیر البول کی بیماری ہے۔ اس کے کپڑے پاک نہیں رہتے۔ وضوء کرنے کے بعد فوراً ایک قطرہ نکل پڑتا ہے۔ وہ نماز کےلیے کیا کرے؟ کیا دوبارہ وضو کرے اوراپنے کپڑوں کو ہر نماز میں بدلتا رہے

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

ایسے شخص کےلیے ایک ہی دفعہ وضو کافی ہے۔ لیکن یہ وضوایک ہی نماز کےلیے ہوگا۔ دوسری کےلیے نہیں۔ مثلاً اس نے ظہر کےلیے وضو کیا ہے تو عصر کےلیے الگ وضو کرنا پڑے گا۔ ظہر کی سنتوں وغیرہ کےلیےنئے وضو کی ضرورت نہیں۔ ظہر کا وضوظہر کے وقت کے اندراندر جو نماز پڑھی جائے اس کےلیے کافی ہوگا۔ چنانچہ استحاضہ والی عورت کا بھی یہی حکم ہے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ وغیرہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی